

دُرُوْدِ آڪُيَر دُرُودِتَاج ٥ رُودِلَكُمِي فضائل اوركيندتعارفي كلماث زربرریتی: شاه مخت تبدا فضل قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری (المعروف "افضل سركار") ترجه درود شريف: قاضى عليم الشرعارفي ملقه حشتيه صاربيه عارفيه ٨- ١٨ اوورسز باؤسنگ سوسائتی، بلاک ٨/٤ - كراچی

"اریخ اثناعت رميع الأول ساسماط - ستمبر الم 19 سير تعاد ____(ماراؤل) ____ تعاد ____ (باردوم) ___ شوال المكرم ما ١٩١٥ ه وري ١٩٩٤ تعداد ___(بارجهارم) ___ رمضان المارك سلط كالهروس تعداد ___ (بارپنجسم) ____ لغوار بارششم عم ١٣٧٨ وبنوري الم

\$1\$1\$1\$1\$1\$1\$1\$ ١- انتياب ۲- گذارشات _ ۲- درارشات ۳- احادیث نبوی س ۵- چند ضروری باتیں -۵- فضائل درود اکبر -۲- فضائل درود الجھی-۲- درود اکبر ---۹- درور تاج -۱۰- درور سکتی

انتساب

یہ عابر: بندی اپنی طرف سے اور اُن عاشقانِ رسول
(صلّی الله علیہ وسلّم) جنہوں نے دائے ' درے ' شخ اِس
میں حصّہ لیا بالخصوص میرے محرّم دبنی بھائی قاضی علیم الله
عارفی صاحب کی طرف سے اس حقیر ہدیہ کو بصد عجز و اکساری
اور ہزاروں درود و سلام کے ساتھ اپنے بیارے آقا نبی مرم
تاجدارِ مدینہ، شفیج المذنبین، رحت ُ اللعالمین، سیّدالا و لین و
آخرین، فخر موجودات و کائنات حضور احمد مجتبے حجہ مصطفے صلّی
الله علیہ وسلّم کی بارگاہ اقدس میں پیش کرتی ہے۔

بيگم راشده صدّيقى قادرى چشتى -صابرى - عارفى المعروت رابعه ثانى

گذارشات

این محرم دین و یقینی بہنول اور بھائیوں کے لئے درود تاج ' درودِ اکت اور درود کتھی کو ایک جگہ اکٹھا کرکے پیش كر ربى مول مجھے اللہ تعالى سے الميد كامل ہے كه اس سے ان کو اور دیگر بندگان خدا کو فائدہ ہوگا۔ لیکن اس سے قبل یه ضروری سمجها که درود شریف کی نضیلت میں چند احادیث نبوی م بھی لکھ دی جائیں ۔ ناکہ پڑھنے والے کے دل میں ایک خاص زوق و شوق کا جذبہ پیدا ہوجائے ۔ اور وہ ان تینول ادوار شریفه کو حضور صلی الله علیه وسلم کی محبت سے سرشار ہوکر پڑھے ۔ تاکہ فیضان اللی کا اس کے دل و دماغ اور روح پر نزول ہو - اور اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سی محبت نصیب ہو ۔ جب سی محبت ہوگی تو پھر حضور صلّی الله علیه وسلّم کی مُنت پر عمل کرنا اس کے لئے آسان ہو جائے گا۔

اگر کوئی خامی کتابت وغیرہ میں نظر آئے تو اسے خود اپنی کاپی میں صحیح کرلیں ۔ ممنون ہو گئی ۔ اللہ تعالی ہم سب کو اپنی اور اپنے پیارے حبیب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا فرمائے ۔ آمین ۔

بيگم راشده صديقى قادرى عبشى - صابرى - عارفى المعروت رابعة نانى

احاديثِ نبويً

صلی الله علیه وسلم نے که جو محض مجھ پر ایک بار درود بھیج گا سلی الله علیه وسلم نے که جو محض مجھ پر ایک بار درود بھیج گا الله تعالی اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کرے گا۔ اس کے دس گناہوں کو معاف فرمائے گا۔ اور دس درج بلند فرمائے گا۔

ک حضرت ابن مسعود رضی الله تعالی عند کہتے ہیں کہ فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ مخص ہو گا۔ جو مجھ پر کثرت سے درود مجیجے والا ہوگا۔

(س) حضرت ابی بن کعب رضی الله تعالی عنه کہتے ہیں که میں نے رسُول الله صلی الله علیه وسلم سے عرض کیا یا رسُول الله الله علیه وسلم) پر کشرت سے درود بھیجنا

ہوں ۔ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) فرمائیں کہ میں اس کے لئے کتنا وقت مقرر کروں اینے اعمال و اوراد میں سے ۔ آپ (صلّی الله علیه وسلم) نے فرمایا جس قدر تو جاہے ۔ اگر زیادتی کرے گا تو تیرے لئے بہتم ہوگا۔ میں نے عرض کیا آدها وقت مقرر كردول -آپ (صلّى الله عليه وسلّم) في فياما جس قدر تو عاب اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا دو تہائی وقت مقرر کر دول ۔ آپ (صلّی الله عليه وسلم) نے فرايا جس قدر تو جاہے اگر زيادہ كرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا اپنی دعا کا سارا وقت مقرر كردول يا رشول الله إ آب (صلّى الله عليه وسلم) نے فرمایا یہ کفایت کرنے گا اور تیرے دین و دنیا کے مقاصد کو بورا کرے گا اور تیرے گناہ دور کئے جائیں گے۔ الله تعالى عنه كت بن عبيد رضى الله تعالى عنه كت بن كه ایک روز جب که رسول الله صلی الله علیه وسلم تشریف فرما تے - کہ ایک مخص حاضر ہوا اور نماز بڑھی اور پھر یہ دعا مانگی "اکلاهم آاغُفِن لِی وَارْحَمْنی "آپ (صلی الله علیه وسلم)
نے فرمایا - اے نماز پڑھنے والے تو نے جلدی کی - جب تو اس نماز پڑھے تو آخر میں بیٹھ کر خداکی ایسی تعریف کر جو کہ اس کی عظمت کے مناسب ہو اور پھر مجھ پر درود پڑھ - پھر مانگ اللہ سے جو چاہے -

عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه كهتے بين كه مين نماز پڑھ رہا تھا ۔ اور نبی صلّی الله عليه وسلّم تشريف رکھتے تھے اور حضرت ابو بكر رضى الله تعالى عنه اور حضرت عمر رضى الله تعالى عنه بھى آپ (صلّی الله عليه وسلّم) كے ساتھ تھے ۔ بعل نماز كے بعد بيھا تو خداكى تعريف كى پھر حضور صلّی جب ميں نماز كے بعد بيھا تو خداكى تعريف كى پھر حضور صلّی الله عليه وسلّم پر درود بھيجا ۔ پھر اپنے لئے دعاكى ۔ يه من كر آپ (صلّی الله عليه وسلّم) نے فرمایا مانگ ویا جائے گا ۔ الله عليه وسلّم) نے فرمایا مانگ ویا جائے گا ۔ مانگ ویا جائے گا ۔

وعا اس وقت تک آسان اور زمین کے درمیان معلق رہی

ہے اور اس میں کوئی چیز اور ہمیں چڑھتی جب تک کہ تو درود نہ بھیج اپنے نبی (صلّی الله علیه وسلّم) پر-

چند ضروری باتیں

تمام عبادات جو ہیں ان کے منظور ہونے کے متعلق سچھ نہیں کہا جا سکتا ۔ گر درود شریف کی قبولیت میں کوئی شبہ نہیں ۔ کیونکہ یہ ایک ایبا وظیفہ ہے کہ اس کا تھم کلام پاک میں اللہ تعالی نے خود دیا ہے ۔ فرمایا ہے کہ اللہ تعالی اور اس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود شریف جھیج ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اس طرح درود جھیجو ۔ جیسا کہ حق ہے ۔ اللہ کے وظیفے کے منظور نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

درود شریف کے پڑھنے میں بری احتیاط لازم ہے۔
پڑھنے والے کے منہ میں سے کی قتم کی بریو نہیں آنی
چاہئے ۔ لہن ' پیاز ' ادرک ' مجھلی وغیرہ وغیرہ ۔ بعض لوگوں
کے منہ میں بریو کا مرض ہوتا ہے ۔ انہیں چاہئے کہ منہ میں
الا پُکی رکھیں ۔ زبان سے گالم گلوچ یا فحش گفتگو نہ کریں ۔

غیبت یا چغلی نه کرس - جھوٹ نه بولیں - اس کے علاوہ ورود شریف کا وظیفہ ہو یا کوئی اور ۔ اس کے لئے صدق مقال اور اکل طال لازمی ہے اور صغیرہ و کبیرہ گناہ سے بچنا فرض ہے۔ اکثر شکایت کی جاتی ہے کہ وظیفہ پڑھا گر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب تحقیقات کی می تو معلوم ہوا کہ صاحب نہ تو نماز يرصح بين اور نه روزه ركح بين اور نه زكاة وي بين -حالانکہ یہ تیوں دین کے ستون ہیں ۔ اس کے علاوہ خرام حلال روزي کي کوئي تميز نهيں - اور وہ شايد بيہ سجھتے ہيں که بيہ حرام روزی طال میں ملادیں کے تو خود بخود سے حرام روزی طنے کے ساتھ ہی طال ہوجائے گی ۔ پھر تردد و فکر کیا ۔ ظاہر ہے ایس صورت میں وظیفہ راصنے کی تکلیف نہیں کرنا چاہے - اصول کی تو بات یہ ہے کہ جب انسان کو کوئی تكليف يني تو وه اينا محاسبه كرے - اور اينے اندر جو جو گناه دیکھے ان سے اللہ کی بارگاہ میں سے ول سے توبہ کرے۔ اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماکر اس کے ظاہر و باطن کو یاک

فرمادے گا۔ جب میہ صورت ہوگی ۔ تو زبان وظیفہ روصنے کے لائق ہوجائے گی ۔ اس کے بعد یہ جائے کہ جب وظیفہ برھے تو اس سے پہلے اپنے کپڑوں یر خوب خوشبو لگائے (خوشبو میں عطر گلاب کو فضیلت سے) کیڑے صاف تھرے ینے اور بہتر یہ ہے کہ کروں کا ایک جوڑا صرف وظفے کے لئے رکھ لیا جائے ۔ اور پھرسب چزوں کو بھول کر اللہ تعالی سے سی کو لگا کر اور صحح نیت سے اور کمال عاجزی سے وظیفہ کو بڑھا جائے۔ بہتریہ ہوگا کہ وظیفہ بڑھنے کے لئے گھریں کوئی ایک جگه مقرر کر دی جائے اور بڑھتے وقت اگر بتی بھی لگائی جائے تو اس کی خوشبو سے زیادہ برکت ہوگی -جب وظیفہ بڑھے تو جم کو ڈھیلا رکھے۔ جس سے عاجزي ظاہر ہو ۔ اکساري ظاہر ہو اور منہ بھي عاجزانہ بنالے اور وظیفہ بھی نہایت عاجزی اور انگساری سے پڑھے - سب سے ضروری بات جو ہے وہ بندے اور الله کا تعلق ہے۔ اس لئے یقین صحیح رکھے ۔ گمان نیک رکھے کہ انشاء اللہ میرا یہ

وظیفہ کامیاب ہوگا ۔۔۔ وظیفہ شروع کرنے سے پہلے اپی
حیثیت کے مطابق ایک ' تین ' پانچ ' گیارہ یا اکیس روپ کی
غریب کو صدقہ دے اور صدقہ دیتے وقت یہ عرض کرے کہ
اللہ تعالی یہ قلیل صدقہ تیری جناب کے لائق نہیں ' قو
اندک پذیر اور بسیار بخش ہے ۔ میرے صغیرہ اور کیرہ گناہوں
کو معاف فرما اور اس صدقے کی برکت اور اپی رحیمی و
کری کے صدقے مجھے اس وظیفے میں کامیابی عطا فرما ۔ اور
اس میں جو خامیاں رہ جائیں انہیں پُورا فرما ۔

دُعا عبادت کا مغزے ۔ اور اس کا بھی ایک سلقہ اور طریقہ ہے ۔ سائل کو چاہئے کہ دعا کو سجدے میں مانگے اس کے کہ سجدے میں انسان اللہ تعالیٰ کے بہت ہی قریب ہو تا ہے ۔ اور سجدہ بذات خود اس کے جم کو نہایت عاجزی کی عالت میں لے آتا ہے ۔ جب سائل تین بار یا پانچ بار شیج پڑھ چکے تو سجدے میں اللہ تعالیٰ کی حمہ و ثنا نمایت ہی عاجزی سے بیان کرے ۔ اس کے بعد حضور صلّی اللہ علیہ وسلم پرسے بیان کرے ۔ اس کے بعد حضور صلّی اللہ علیہ وسلم پر

درود شریف بھیج - پھر عاجزی اور اکساری سے اپنی حاجت طلب کرے اور پھر درود شریف پڑھے - اور پھر سجدے میں سے سر اٹھائے -

اکثر لوگ علاء اور مشائخ سے دریافت کرتے ہیں کہ کون سے درود شریف پرھیں ۔ وہ ان کو درود شریف بتاتے وقت درود شریف کے بردھنے کی اجازت بھی دے دیتے ہیں۔ جن لوگول كو درود شريف يرصف كاشوق ب ان كو جاست كه جو درود شریف ان کو اچھا لگتا ہے۔ تو پھر اسی درود شریف کو ورد بنالیں - اور روزانہ بردھیں - اور جب کاروبار میں معروف ہوجائیں تو وقف وقف سے وہ اپنا درود شریف برھتے رہیں ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کو بھی ایک عجیب سی روحانیت اور نورانیت عطا ہوگی ۔ درود شریف کے لئے بہت احتماط برتی چاہے ۔ جو درود شریف فجریا عشاء کی نماز کے بعد بردھا جائے تو اس کی برکت اور ہے۔ کیونکہ اس وقت نماز کی وجہ سے با وضو ہوتے ہیں۔ اب رہا معاملہ دن کا اس میں بھی جہاں

تک ہوسکے باوضو رہے ۔ گرکسی مجبوری کے تحت اگر دن بین با وضو نہ رہ سکتا ہو تو وہ بغیروضو کے ہی پڑھ سکتا ہے۔
درود شریف پڑھنے کا اگر ناغہ ہوجائے تو اس کی تفنا بھی اوا کرے ۔ لینی بطور تفنا دوسرے ورد اور اپنے روز مرہ وظیفے کے ساتھ گذشتہ روز کا وظیفہ پڑھے ۔ ورنہ کسی مصیبت میں جٹا ہونے کا خطرہ ہے ۔ (بیہ ان لوگوں کے لئے مصیبت میں جٹا ہونے کا خطرہ ہے ۔ (بیہ ان لوگوں کے لئے ہے جو کسی درود شریف کا روزانہ اور بلا ناغہ ورد کرتے ہیں ۔ ان کو قضا دینی چاہئے ۔ جو بھی بھی پڑھتے ہیں ان کو قضا دین چاہئے ۔ جو بھی بھی پڑھتے ہیں ان کو قضا پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے)۔

اب كوئى چاہ كه اس وظيفے كے ذريع سے اس كو ب شار بركتيں نصيب ہول تو وہ اپنے اندر ذوق و شوق اور پيارے آقا صلى الله عليه وسلم كى محبت كو قلب ميں پيدا كرے اور وہ ہفتے ميں كم از كم ايك بار كھ اوراد 'كھ كلام پاك يا سپارے بڑھ كر ہديہ ايصال كرے ۔ اس كے بعد پاك يا سپارے بڑھ كر ہديہ ايصال كرے ۔ اس كے بعد روضة اطہر كا تصور كرے ۔ آئكھيں بند كرے اور بردى عاجزى

ے عرض کرے کہ یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم میری طرف بھی نظر کرم فرمائیں۔

اب اگر کوئی مخص درود شریف پرهتا ہو اور تب بھی اس کی مشکلیں حل نہ ہوتی ہوں تو پھر سجھ لے کہ وہ مخض درود شریف ٹھیک طرح سے نہیں پرهتا۔ اور اس میں ذوق و شوق تو ہے گر حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم سے مجت پیدا نہ کرسکا ۔ یاد رکھیں کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی توجہ خاص کرسکا ۔ یاد رکھیں کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی توجہ خاص اسے نھیب نہ ہوئی ۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ درود شریف پر ھے سے اس کو ثواب حاصل نہیں ہوگا ۔ نہیں ایبا نہیں ہے ۔ ثواب تو انشاء اللہ ضرور عطا ہوگا۔



فضائل درود اكتبر

ک جو مخض بھی اس درود کو روز پڑھتا ہے اسے انشاء اللہ تعالی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

ا اور ۱۵ کا دوزہ رکھے اور دودہ کے بعد اس درود کو پڑھے اور سے اور سے میں دعا مائے ۔ انشاء اللہ تعالی اس کی پریشانی دور ہو جائے گی۔

اگر روحانی منزل فرکی ہوئی ہو تو فجرسے پہلے اِس درود کو ایسے پرطیس جیسے کہ پڑھنے والا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دربارِ عالی میں حاضر ہو اور یہ محسوس کریں کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی نگاہِ کرم ہم پر ہے۔

﴿ جَس گُرين بيد ورود ايك وفعه روزانه پرها جائے اس گھر پر فرشتے كا گذر ہو تا ہے اور خاص رحمتوں كى بارش ہوتى

ہے جس گریس اس طرح یہ درود بردھا جاتا ہے وہاں اگر کوئی مصیبت بڑے تو اس درود کے سب سے فائدہ ہوگا۔ اگر جعہ کے بعد بیہ درود بڑھا جائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص محبت عطا ہوتی ہے اور حضور صلّی الله علیه وسلم کی مجلس کی زیارت ہوتی ہے۔ ا جو فخص ایک شبیج استغفار 'ایک شبیج کلمهٔ طیتبه 'ایک تشبيح يااكلنكم يَارَحُون يَاحَيُّ يَاقَتُومُ اور ايك دفعه ورود اكبر بر ھتا ہے اس کی قبر میں ایسا نور ہوگا کہ دوسرے مردوں کی بھی شفاعت کرنے گا۔ ک جو مخض اُور درج کئے ہوئے طریقہ سے براهتا ہے وہ متجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ اگر وہ درود بردھ کر کسی بیار اور مریض پر پھونک دے تو انشاء اللہ تعالی مریض کو شفاء ہوگی اور اگر کوئی پریشانی میں ہو تو اس طریقہ سے درود اکبر

ہوی اور اگر کوی پریشای میں ہو کو اس طریقہ سے درود البر پڑھ کر دعا مانگی جائے تو وہ دعا مقبول ہوگی۔ انشاء اللہ تعالی۔

فضأبل درودتاج

ا عروج چاند پہلے جعد کی شب بعد نماز عشاء قبلہ رخ ۱۵ بار درود تاج اللہ عشاء قبلہ رخ ۱۵ بار درود شریف" صلّی اللہ علیہ کے اللہ تعالی حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت ہوگی۔

الله على مفائى كے لئے فجرك بعد روزانہ سات بار

پرهيں -

س مکا شفہ غیبی کے لئے عصر اور عشاء کے بعد روزانہ 11 بار درود شریف ' ۱۰۰ سو بار کا عَلِیْمُ عَلِیْمُونِی کیا خِبیرُوا خِبْرُنِی اور پھر سابار درود تاج براهیں ۔

﴿ ظَالَمَ عَاكُم كَ ظَلَمُ اور دشمنوں كى دشنى سے نجات كے لئے اس بار درود شريف عشاء كے بعد جاليس دن تك يردهيں -

ک رنج و غم اور پریشانی سے نجات کے لئے عشاء کے بعد

۱۳ بار درود تاج ۲۰ دن تک پڑھیں۔

(۳ رزق میں خبر و برکت کے لئے روزانہ فجر کے بعد کے بار

درود تاج پڑھیں۔

(کے کمی قتم کی بھاری ظاہری یا باطنی سے نجات کے لئے ہر

نماز کے بعد ایک بار درود تاج اور ۱۱ بار بھاری کا خیال کرتے

نماذ کے بعد ایک بار درددِ تاج ادر ۱۱ بار بیاری کا خیال کرتے ہوئے "کی افیح الْبَلَوْء وَالْوَبَاء وَالْفَحْطِوَالْمُرَضِ ہُوکے "کی افیح اللہ شفاء ہوگ. وَالْکَلِمِوْ "کا تحرار کریں عاجزی کے ساتھ ۔انشاء اللہ شفاء ہوگ.

﴿ ایبا فخص جبکا کوئی کام اس بُری طرح اُٹکا ہو کہ کسی طرح حل نہ ہویا وہ فخص جس کے رزق میں اتی تنگی ہو کہ فاقہ ہو اور کوئی نوکری نہ طے 'کہیں سے کوئی قرضہ نہ طے 'کمیں سے کوئی قرضہ نہ طے 'میں سے کوئی دو سرا نہ آئے ۔ درددِ تاج اتنا پڑھے جتنا ہو سے جہاں کوئی دو سرا نہ آئے ۔ درددِ تاج اتنا پڑھے جتنا ہو سے کسی سے رابطہ نہ رکھے ۔ صرف مصیبت یاد کرے اور دل

میں یہ خیال کرے کہ جیسے ہی درود تاج حضور صلّی اللہ علیہ

وسلم کے دربار میں پیش ہو میری مصیبت ختم ہوجائے۔ اور اس طرح درودِ تاج کا ورد جاری رکھے جب تک مدد کی خرنہ آئے ۔ یہ عمل تین دن 'سات دن یا گیارہ دن تک جاری رکھیں ۔ انشاء اللہ تعالی تیسرے 'ساتویں یا گیارہویں دن کوئی نہ کوئی خبر آجائے گی۔



فضأبل درودلگھی

درودِ لکھی حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے محمود غرنوی رحمتہ اللہ علیہ کو عطا فرمایا تھا۔ روایت ہے کہ محمود غزنوی رحمته الله عليه يهل بهت ظالم اور جابر بادشاه تقار ايك دفعه وه ایک ویرانے سے گذر رہا تھا تو دیکھا کہ ایک ورخت پر دو الو بیٹے ہوئے باتیں کر رہے ہیں ۔ محمود غزنوی نے فوراً اپنے وزرے کہا کہ تم کتے تھے کہ تم جانوروں کی بولیاں جائے ہو ۔ بتاؤ کہ یہ دو الو آپس میں کیا باتیں کر رہے ہیں ۔ وزیر نے توقف کیا اور اس طرح ظاہر کیا جیسے کہ وہ ان کی باتیں دھیان سے من رہا ہے ۔ اس کے بعد وہ مادشاہ سے مخاطب ہوا کہ میں نے ان دونوں کی باتیں من لی میں گرجب تک جان کی امان نہ پاؤل عرض کرنے کی جرائت نہیں کر سکتا ۔ بادشاہ نے کہا کہ ہم نے تھیں امان دی اور اب کو کہ یہ کیا كهد رہے ہيں - اس نے كہاكہ ايك الوكا بيتہ جوان ہے اور شادی کے قابل ہے ۔ اور دوسرے کی بی جوان ہے ۔ اور شادی کے قابل ہے۔ رشتے ناطے کی بات ہو رہی ہے۔ لڑے والا جیز میں تین سو وران گاؤل مانگتا ہے ۔ لڑی والا كہتا ہے - كھ كاؤل كم بيں - ابھى اسنے بى لے لو - بہت جلد ہی میں تمھیں اس سے بھی زیادہ ویران گاؤل دے دول گا - الله تعالی محمود غزنوی رحمته الله علیه کو سلامت رکھ -جس رفار سے اس نے تاہی محائی ہوئی ہے ۔ اس حاب سے تو یہ چند ونول کی بات ہے ۔ جتنے گاؤل کہو گے دے دول گا ۔ کہتے ہیں کہ محمود غرنوی رحمتہ اللہ علیہ کے دل کو برى چوٹ كى - زندگى ميں ايك عجيب تغير آيا - حضور صلى الله عليه وسلم سے اتن محبت ہوگئ كه ہر روز اور شب ميں ایک لاکھ مرتبہ دورد شریف ختم کرتا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ امور سلطنت لرک محنے۔

ایک روز خواب میں حضور صلّی الله علیه وسلم تشریف

لائے ۔ فرمایا اے محمود تو کس کام میں لگ گیا ہے ۔ عرض کیا آپ (صلّی الله علیه وسلم) کی محبت کی وجه سے مجبور ہوں۔ جب تک ایک لاکه مرتبه ورود شریف نهیں بردهتا ول چین نہیں پکڑتا۔ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے اس کے سامنے ایک درود پڑھا اور فرمایا کہ به درود شریف تم روزانہ ایک بار راه ليا كو تو اس كا ثواب تحميل اتنا بي طح كا جتنا ايك لاكه مرتبہ درود شریف برصے کا ۔ اب امور سلطنت کی طرف دهیان دو - رعایا کو بهت تکلیف ہے - حضور صلی الله علیه وسلم نے ایبا روحانی تفرف فرمایا کہ جب صبح محمود رحمتہ اللہ عليه اٹھا تو اسے به درود شریف أزبریاد تھا۔ اور پھروہ روزانہ اسے ایک بار راهتا تھا اور دن میں امور سلطنت کی طرف دھیان دیتا تھا۔ اس وجہ سے یہ درود شریف درود لکھی کے نام سے مشہور ہوا ۔ اب درود لکھی کے فضائل بیان کئے جاتے ہیں۔

___ ہر نماز کے بعد درودِ لکھی اس طرح پڑھا جائے:

ایک بار نماز فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اور دو بار فرض کے بعد۔

دوسری تمام نمازوں میں فرضوں کے بعد صرف ایک ایک بار پڑھے انشاء اللہ انجام بخیر ہو گا اور مرنے سے پہلے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت نصیب ہوگی۔

کی مصیبت میں مبتلا ہو تو بعد نماز عشاء اسم بار درودِ لکتی اور اسم بار عہد نامہ پڑھے پھر سجدے میں عابری سے دعا کرے۔ ایک ہفتہ مسلسل پڑھے اور اس کے بعد صرف جعہ کے روز نماز عشاء کے بعد وظیفہ ایک دفعہ بڑھے۔ اس روز۔

جن پر جادو آسیب کے اثرات ہوں یا دشمنوں نے گھرا کیا ہو اور ان کے ہاتھوں سخت تگ ہوں تو وہ روزانہ فجری نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد اول درددِ لکھی ایک بار ۔ اس کے بعد ہفت بیکل اور مشش تقل ایک بار پھراس کے بعد درددِ لکھی ۔ پھر تقل ایک بار پھراس کے بعد درددِ لکھی ۔ پھر

سحدے میں دعا کرے ۔ انشاء اللہ تعالی نجات ہوگی ۔ _ دل کو بے سکونی ہو ' تجارت میں نقصان ہو تا ہو ۔ اولاد کی طرف سے بریشانی ہو تو ایک مرتبہ درود لکھی اور ایک مرتبه دعائے گنج العرش پھر ایک مرتبه درود لکھی يره على انشاء الله تعالى فضل رتى موكا _ ۔ جو طریقت کی راہ پر گامزن ہوں اور منزل کی د شواری یا رجعت لاحق ہوجائے وہ ایک بار درود لکھی ایک مرتبه دُعائے مجنج العرش اور ایک سو بار " یا تحی یافتوم" برایک بار درود لکھی شریف اس کے بعد اك سوار" اَللَّهُمَّرِ إِنَّ السَّئُلُكَ مِنْ فَضَّلِكَ وَرُحْمَتِكُ " يرصف كى بعد كرسحد، مين دعا مائكً -- جو اینے روز مرہ کے دنیاوی کام کاج کرنے میں سستی محسوس کریں وہ ایک بار درود ککھی اور ایک سو بار " عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَة " يرميس پر سجدے میں دعا کریں۔ جن کا عبادت میں دل نہ لگتا ہو۔ وہ ایک بار درودِ

کسی اور ایک سَو بار" یار کھائی" پڑھیں۔ پھر سجدے
میں دعا ما مگیں۔

- حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت کے لئے جعرات اور جعد کی درمیانی شب بعد نماز عشاء گیاره بار سورة مزمل شريف اور كياره بار درود كلهي يرهيس اس کے بعد دو رکعت نفل راھیں ۔ ہر رکعت میں تین بار سورة اخلاص - پر اس نقل كا اور سورة مزمل شريف اور درودِ لكتى كا ثواب حضور نبي اكرم صلّى الله عليه وسلّم کی خدمتِ اقدس میں پیش کر دیں ۔ جب یہ وظیفہ برهیں تو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے روضہ اطبر کا تصور مسلسل اور نہایت بار و محبت سے رکھیں ۔ بلکہ بمتریه ہوگا کہ اس وظفے کے دوران سے سمجھیں کہ آپ روضة اطبرك سامنے يڑھ رہے ہيں - جب يڑھ چكيں تو پیر حضور صلّی الله علیه وسلّم کی خدمتِ اقدس میں تین بار نہایت عاجزی سے یوں کمیں:

" أَلصَّلُوهُ وَالسَّكَهُمُ عَلَيْكَ يَاسَيِّهِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ آغِتُنِى وَآمُنُكُ دُنِى فِي سَبِيْلِ اللهِ "

۔۔۔۔ جس دل کو قناعت حاصل نہ ہو وہ ایک بار درورِ
کسی ایک سوبار "یا کھکٹ "۔ ایک سوبار" یا لکھا ہے"

روٹھ کر دائے ہاتھ پر پھونک مارے پھرایک منٹ تک
اپنے دل کے مقام پر اپنے مقصد کی نیت رکھتے ہوئے

جو لوگ دائماً مریض ہوں۔ صحت خراب رہتی ہو علاج سے بھی فائدہ نہ ہو تا ہو۔ دہ ایک بار درددِ لکھی ایک سَو بار " یکا جَافِی یُنا قَدِی ہُو" ایک سَو بار " یکا جَافِی " " پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر پورے جم پر تین بار ہاتھوں کو پھیر دیں۔

ہاتھ پھیرتا جائے۔

جو قرض میں سخت مبتلا ہو تو وہ بعد نماز فجریا بعد

نماز عشاء ایک بار " سورة کیس " بره مع اور اس دوران مر" مبائن " ير ايك بار درود كلفي شريف يره ع -اس کے بعد سحدے میں دعا مانگے۔ _ اگر کوئی مخص ایک بار درود لکتی - تین بار شورة " وَالتِّينِ " تَين بار " سورة أَلَهُ نَشُرَحُ " يرُه كر ايخ تجارتی مال کو تصور میں لاکر اس پر چھونک مار دے تو اس میں خوب برکت ہو گی۔ انشاء اللہ تعالی _ اگر کوئی مخص جاہے کہ اس کے دل میں صدق اور اخلاص بيدا بوجائ تو وه ايك بار درود كلمي اور ایک سوبار "سورة اخلاص شریف بمعد رسم الله شریف" __ جو صاحب کشف ہونا چاہے تو وہ ایک بیار درود كتى ايك ہزار بار " يا الله " يزھے اور اس كے بعد پر ایک بار ورود لکھی برھے اور چرسجدے میں دعا مانگے -صدق مقال اور اکل جلال لازمی ہے اور کبیرہ گناہ سے

بچنا شرط ہے۔





مشروع الشرك نام سع جو برا مهربان منهايت رحم واللب ه (برگزیده) نبی آپ کی ء آقاد مولا ة والس مع آقاومولا بارگاهِ البي كي برگزيره

مبرك آقاومولا مكةوال ہے) قریشی آ ננפנ פי 5 (2 ہستی آر ی کے حضور درود و س ے آقاو لثلق یت عطاکی آ۔ ے آقا ومولا رُس ے آقا و مولا رَب کی حضوری میں (مقرب زنن) آیج حضور درودوا

ے آقا و مولا ا آقاد مولا ا مبرك آقاومولا أب ساقي حوص كونزيس میرے آقاد مولا' آپ (مقبولِ اللي) ہے آپ

مي نتي، لا'جتم وچ

ر م

یہ وسلم برجوسر دار میں سیرہ کر۔ عاريان كلام عليه وسلم برحوسر داربس يقين دلا *****

פוניט נפשוני إ درود عيج يه ولم برج سرداري (اپني كمالات كيمة) ظاهر <u>ونه</u> والوا

121 ادروديج برجوسردان

0. ريب رجرع الهي م برجوسردار بر

درود

رعليه وسلم برجوسردان إريا

No. of the last of

به وسلم برح سردار بير الله! درود رهيج ردار میں اُن کے جن پرکتابس نا مردار ہیں حمتازوں

مه وسلم ير פון יינ

به و كم يرود

م پرجسردار م وهم يرجوسروا لمالله! درود بهج

2, درودجيج

درود برج תקשתנו כונית 6 11 التر! درودرج تم پرچس 3-20

جاريح

درود

1.0 ***** 013 19/3 اولاد اف ما ا گلے ن ببیثانیوں والوں

وسياعلى

اوربيك سخر اورمیرے استاد





براق جن کی سواری (بنی) اورجو (تیری و K.

21212121212

1181818181818181818

نالیٰ ہی اُن کا نگر اورمعراج آي

حیر کے جرّا محدث آپہی ہما





اینی تمام مخلوقات کی (6/18)

انورانی) لام يعيج - 484848

في البحارط الله مرصل وسلم على درود و سلام يرج - كالشراب فيرارازتين بهاري آقادوني

كخالق) بمالية آقا ایمانے شرا ذی روح ، تبحر حجر) کی تعداد کے لام يصبح-

ہار مخلوق کی ہر

اور پاورآپ کی آل پر اور تما

